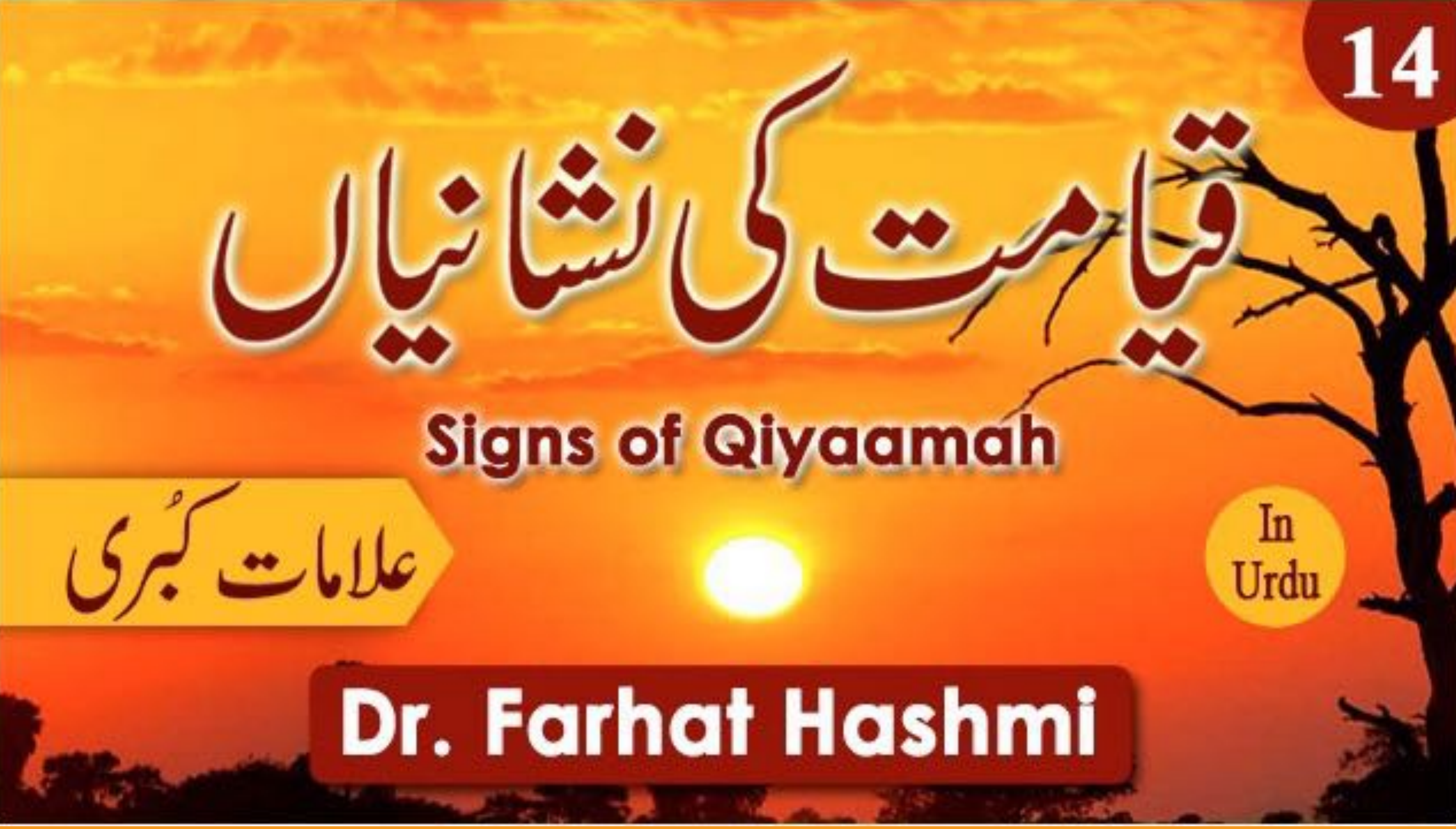


# Lesson-14

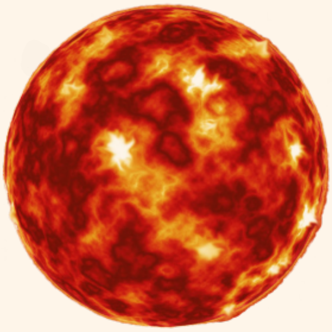

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# علاماتِ قیامت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ

(محمد:18)

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے، اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، جب وہ خود ہی آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں باقی رہے گا۔

# علامات قیامت کبری

## بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

یہ وہ علامات ہیں جن کے ظاہر ہونے کے بعد جلد ہی قیامت قائم ہو جائے گی،

یہ دس نشانیاں ہیں اور تاحال ان میں سے کوئی ایک نشانی بھی ظاہر نہیں ہوئی۔

# علامات قیامت کبری

## بڑی نشانیاں

## دس نشانیاں

1۔ سورج کا اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ،

2 ۔ جانور کا نکلنا ،

3 ۔ یاجوج ماجوج کا ظہور،

4 ۔دجال کا خروج،

5 ۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی آمد ،

6 ۔دخان یعنی دھواں ،

9، 8، 7 ۔ ۔تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں ،

10 ۔اوران کے آخر میں یمن سے یعنی وسط عدن سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر میں چلا لے جائے گی (علاقہ شام میں جمع کر دے گی)۔

## مجرموں کی ناامیدی کا دن

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ () وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ () وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ (الروم:14-12)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم ناامید ہوجائیں گے۔اور ان کے لیے ان کے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے نہیں ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہوجائیں گے۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن وہ الگ الگ ہوجائیں گے

## مجرموں کا بے یارو مددگار ہوجانا

اور جس دن قیامت قائم ہوجائے گی مجرم اس دن عذاب سے چھوٹ نہ پائیں گے اور وہ پریشان ہوکررہ جائیں گے ان کے بہانے اور حجتیں ختم ہو جائیں گی

اس دن ان کے کوئی معبود نہ ہوں گے جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے وہ ان کے سفارشی نہیں ہوں گے، جن پر وہ دنیا میں بھروسہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے، بلکہ وہ بے زاری کا اظہار کریں گے۔

اور جس دن قیامت قائم ہوجائے گی اہلِ ایمان اور اہلِ کفر آپس میں الگ الگ ہوجائیں گے۔ [التفسیر المیسر]

# جرائم سے مراد

جرائم سے مراد کفر، شرک اور دیگر بڑے بڑے گناہ ہیں۔ چونکہ انہوں نے ایسے اعمال کیے تھے جو عذاب کے باعث تھے اور ان کے پاس کوئی بھی ایسا عمل نہ تھا جو ثواب کا باعث ہوتا، لہذا وہ مفلس ہوں گے اور سخت مایوس ہوں گے

ان کی تمام افترا پردازیاں گم ہوجائیں گی اور کوئی بھی ان کے کام نہ آئے گا اور وہ آپس میں بھی الگ الگ ہو جائیں گے، ہمیشہ کی جدائی ہو جائے گی۔

**مشرکین کا اپنے معبودوں سے تعلق منقطع ہوجانا**

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ () وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ [البقرۃ:167-166]

جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی، ان لوگوں سے بالکل بے تعلق ہو جائیں گے جنھوں نے پیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات بالکل منقطع ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے پیروی کی تھی کہیں گے کاش ! ہمارے لیے ایک بار دوبارہ جانا ہو تو ہم ان سے بالکل بے تعلق ہو جائیں، جیسے یہ ہم سے بالکل بے تعلق ہو گئے۔ اس طرح اللہ انھیں ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ کسی صورت آگ سے نکلنے والے نہیں۔

# ایمان والوں کا آپس میں مل جانا

صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ۔۔ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے، اس دوران کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے ایک اعرابی نے آپ کو یا محمد! کہہ کر بلند آواز سے پکارا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اسی کی آواز میں جواب دیا، آجاؤ (میں یہاں ہوں)

ہم نے اس سے کہا: تمہارا ناس ہو، اپنی آواز دھیمی کر لو، کیونکہ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہو، اور تمہیں اس سے منع کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بلند آواز سے بولا جائے،

اعرابی نے کہا: (نہ) قسم اللہ کی میں اپنی آواز پست نہیں کروں گا، اس نے الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن وہ ان کے درجے تک نہیں پہنچ پاتا۔ کہہ کر آپ سے اپنی انتہائی محبت و تعلق کا اظہار کیا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **جو شخص جس شخص سے زیادہ محبت کرتا ہے قیامت کے دن وہ اسی کے ساتھ رہے گا**“۔

[سنن الترمذي:3535]

جو شخص جس شخص سے زیادہ محبت کرتا ہے قیامت کے دن وہ اسی کے ساتھ رہے گا

# 4۔ دخان

آسمان میں دھواں

نبی ﷺ کے دور میں دھواں دکھائی دینا

قربِ قیامت بھی دھواں آنا

قیامت کے قریب دھواں آنا

# 4۔ دخان

**آسمان میں دھواں**

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ () يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (الدخان:11-10)

سو انتظار کر جس دن آسمان ظاہر دھواں لائے گا۔ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ دردناک عذاب ہے۔

**دھویں سے مراد**

لغت میں دخان اس چیز کو کہا جاتا ہے جو ایندھن جلاتے ہوئے اوپر کو اٹھتی ہے۔

اور وہ دھواں جس کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے اس کی ہیئت اور اس کے واقع ہونے کے زمانے میں اختلاف کیا گیا ہے

**نبی ﷺ کے دور میں دھواں دکھائی دینا**

ایک قول ہے کہ اس سے وہ قحط سالی اور سختی مراد ہے جو قریش کو پیش آئی تھی، جب انہوں نے نبی ﷺ کی بات کا انکار کیا تو آپ نے انہیں بددعا دی تو ان کا حال ایسے ہو گیا تھا کہ جب وہ آسمان کی طرف دیکھتے تو انہیں لگتا کہ دھواں چھایا ہوا ہے۔

### قرب قیامت بھی دھواں آنا

ایک قول یہ ہے کہ یہ دھواں ان نشانیوں میں سے ہے جو ابھی نہیں آئیں اور ان کا انتظار کیا جا رہا ہے بلکہ قیامت کے قائم ہونے کے قریب واقع ہوں گی۔

بعض علماء نے ان دو اقوال میں اس طرح تطبیق کی ہے کہ یہ دو نشانیاں ہیں: ان میں سے ایک کا ظہور ہو چکا ہے اور ایک باقی ہے جس کا ظہور آخری زمانے میں ہو گا۔

قرطبی کہتے ہیں کہ مجاہد نے کہا کہ ابن مسعود کہا کرتے تھے: اس سے مراد دو دھویں ہیں، ایک تو گزر چکا ہے اور جو باقی رہ گیا ہے وہ زمین و آسمان کی درمیانی جگہ کو بھر دے گا اور مومن اس سے صرف اتنی ہی تکلیف محسوس کرے گا جتنی زکام میں ہوتی ہے جبکہ یہ دھواں کافر کے کانوں تک میں سوراخ کر دے گا۔

## قیامت کے قریب دھواں آنا

حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ۔۔۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک ہرگز نہیں آئے گی جب تک کہ اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں۔

(ان میں سے ایک) دخان یعنی دھواں

[سنن أبي داود:4313]

## 7،6،5۔ تین مقامات سے زمین کا دھنسنا

الخسوفات الثلاثة

تین جگہ سے زمین کا دھنسایا جانا

بہت بڑے بڑے خسف

مدینہ میں زلزلوں کے ذریعے ایمان اور نفاق کا امتحان

دھنسانے کے واقعات کے بالکل قریب قیامت کا آنا

## 5،6،7۔ تین مقامات سے زمین کا دھنسنا

# الخسوفات الثلاثة

خَسَفَ

زمین کا اندر دھنس جانا

جو لوگ زمین پر ہوں گے وہ ان کو اپنے
اندر دھنسا کر تباہ کردے گی

قیامت کی بڑی علامات میں سے زمین میں تین مرتبہ دھنسائے جانے کے واقعات کا برپا ہونا ہے،
اور یہ تین دھنسائے جانے کے واقعات ایسے نہیں ہوں گے جس طرح زمین میں اب ایسے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔
بلکہ ان واقعات کا مقام اور ان کی مقدار بہت زیادہ ہوگی اور یہ مشرق میں اور مغرب میں اور جزیرہ عرب میں رونما ہوں گے جیسا کہ نبی ﷺ نے خبر دی ہے۔

# تین جگہ سے زمین کا دھنسایا جانا

حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کے کمرے کے سائے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ ہم نے قیامت کا ذکر کیا اور ہماری آوازیں بلند ہوئیں تو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا "قیامت اس وقت تک ہرگز نہیں آئے گی جب تک کہ اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔

جن میں سے ایک ۔۔

تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں،

[سنن ابی داود:4313]

# مدینہ میں زلزلوں کے ذریعے ایمان اور نفاق کا امتحان

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: دجال آئے گا اور مدینہ کے ایک کنارے قیام کرے گا، پھر مدینہ تین مرتبہ کانپے گا تو ہر کافر اور منافق نکل کر اس کی طرف چلا جائے گا۔

[صحيح البخاري:7124 ]

محجن بن ادرع سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

یوم الخلاص آنے والا ہے اور یوم الخلاص کیسا (دن) ہوگا؟

یوم الخلاص آنے والا ہے اور یوم الخلاص کیسا ہوگا؟

یوم الخلاص آنے والا ہے اور یوم الخلاص کیسا ہوگا؟

آپ ﷺ نے تین باریہ کہا۔ آپ سے پوچھا گیا، "یوم الخلاص" سے کیا مراد ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: دجال آکر احد پہاڑ پر چڑھ جائے گا اور مدینہ کی طرف دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا تم یہ سفید محل دیکھ رہے ہو؟ یہ احمد کی مسجد ہے،

پھر وہ مدینہ کی طرف آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر فرشتے کو پائے گا جو کہ تلوار سونتے ہوئے ہو گا۔

تو وہ جرف کی شورزدہ زمین پر اپنا خیمہ لگائے گا اور مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا، جس سے (گھبرا کر) مدینہ میں کوئی منافق اور فاسق مرد و عورت ایسا نہیں رہے گا جو اس کے پاس نہ چلا جائے، پس وہ (دن) یوم الخلاص ہوگا۔

[مسند احمد:18975]. [قصة المسيح الدجال للالباني]

## دھنسانے کے واقعات کے بالکل قریب قیامت کا آنا

قعقاع بن ابو حدرد اسلمی کی بیوی بقیرہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! جب تم قریب ہی کسی لشکر کے دھنسنے کے بارے میں سنو تو (اس کا مطلب یہ ہوگا کہ گویا) قیامت سایہ کر چکی ہے۔

[السلسلة الصحيحة:1355]

# 8۔ دابۃ الارض

قرب قیامت ایک جانور کا نکلنا

اس جانور کا انسانوں سے ہم کلام ہونا

دابۃ الارض کا دن کے وقت زمین سے نکلنا

دابۃ الارض کا لوگوں کو نشان لگانا

# 8۔ دابۃ الارض

**قرب قیامت ایک جانور کا نکلنا**

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ (النمل:82)

اور جب ان پر بات واقع ہوجائے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے، جو ان سے کلام کرے گا کہ یقینا فلاں فلاں لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

**اس جانور کا انسانوں سے ہم کلام ہونا**

رسول اللہ ﷺ نے قیامت کی علاماتِ کبریٰ کے بارے میں خبردی ہے کہ ان میں ایک وہ دن ہوگا جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور خبردار ایک جانور ہوگا جو کہ لوگوں سے ہم کلام ہوگا،

پس وہ جانور لوگوں سے انتہائی واضح بات کرے گا اور تمہیں ان لوگوں کی خبردے گا جو اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہ کافراور مومن کا فرق کردے گا اس طرح کہ وہ مومن کی ناک پر کوئی علامت یا نشانی لگادے گا پس اس علامت سے اس کو پہچان لیا جائے گا کہ یہ مومن ہے۔ اور جب یہ جانور لوگوں کی طرف نکل آئے گا تو جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس کو اس کے بعد ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]

## دابۃ الارض کا دن کے وقت زمین سے نکلنا

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ۔۔۔۔ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کو فرماتے ہوئے سنا: نمودار ہونے والی سب سے پہلی نشانی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا اور دن چڑھے لوگوں کے سامنے زمین کے چوپائے کا نکلنا ہے۔ ان میں سے جو بھی نشانی دوسری سے پہلے ظاہر ہوگی، دوسری اس کے بعد جلد نمودار ہو جائے گی۔

[صحیح مسلم:7570]

## دابۃ الارض کا لوگوں کو نشان لگانا

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: دابۃ الارض کا خروج ہوگا تو وہ لوگوں کے منہ پر نشان لگا دے گا اور وہ اس نشان کے ساتھ ہی زندہ رہیں گے حتیٰ کہ اگر ایک آدمی کوئی اُونٹ خریدے گا اور کوئی شخص اس سے پوچھے گا کہ یہ اونٹ تم نے کس سے خریدا ہے؟ تو وہ جواب دے گا کہ یہ میں نے اس شخص سے خریدا ہے جس کے منہ پر نشانی لگی ہوئی ہے۔

[مسند أحمد:22308]

## دابۃ الارض کے متعلق ضعیف روایت:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: دابۃ الارض نکلے گا تو اس کے پاس سلیمان علیہ السلام کی مہر اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا۔

جس سے مومن کے چہرے پر لکیر کھینچے گا جس سے اس کا چہرہ چمکنے لگے گا اور کافر کی ناک پر سلیمان علیہ السلام کی مہر لگا دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کو کافر اور مومن کہہ کر پکاریں گے

[سنن الترمذي:3187] تحقيق الألباني: ضعيف، الضعيفة (1108)

# علامات قیامت کبریٰ کے دوران واقع ہونے والی نشانیاں مکہ اور مدینہ سے متعلق

- بیت اللہ کے پاسبانوں کا بیت اللہ کی حرمت پامال کرنا
- کعبہ کا ڈھایا جانا
- ایک حبشی شخص کا کعبہ کو ڈھانا
- کعبہ کا خزانہ نکالا جانا
- کعبہ کے نیچے مدفون خزانہ
- قیامت کے بالکل قریب حج کا بند ہوجانا
- مدینہ کا ویران ہوجانا
- بعض لوگوں کا مدینہ چھوڑ کر دوسرے شہروں میں رہنے کو ترجیح دینا

علامات قیامت کبری کے دوران واقع ہونے والی نشانیاں

مکہ اور مدینہ سے متعلق

## بیت اللہ کے پاسبانوں کا بیت اللہ کی حرمت پامال کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاسبان پامال کریں گے اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کردیں۔ پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرو، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کردیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہوسکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

[مسند أحمد:7910]

## کعبہ کا گرایا جانا

کعبے کا گرادیا جانا قیامت کے قریب آنے کی علامات میں سے شمار کیا جاتا ہے اور یہ حبشہ کے ایک آدمی کی طرف سے ہوگا اس کو "ذي السُّويقَتَين"۔۔۔یعنی دو چھوٹی پنڈلیوں والا کہ کر پکارا جائے گا کیونکہ اس کی پنڈلیاں چھوٹی اور باریک ہوں گی۔

اور آپ ﷺ نے اس کی صفت بیان کی ہے کہ وہ کالے رنگ کا ہوگا اس کی پنڈلیوں کا باہمی فاصلہ دور ہوگا اور وہ پتھر پتھر کرکے کعبہ کو گرادے گا۔

اور اس بات کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے کہ کعبے کا یہ ڈھایا جانا اللہ کے فرمان "حَرَمًا آمِنًا"۔۔۔کے مخالف نہیں ہے۔

کیونکہ یہ قیامت کے قائم ہونے کے کچھ دیر پہلے تک امن والا ہی رہے گا لیکن جب قیامت عملا قائم ہوجائے گی تو پھر یہ امن والا نہیں رہے گا۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری - موضوع]

# ایک حبشی شخص کا کعبہ کو گرانا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا شخص گرادے گا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: گویا میری نظروں کے سامنے وہ پتلی ٹانگوں والا سیاہ آدمی ہے جو خانہ کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اکھاڑ پھینکے گا۔

[صحیح البخاری:1595 ]

# کعبہ کا خزانہ نکالا جانا

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو فرماتے سنا کعبہ کو باریک پنڈلیوں والا حبشی خراب کرے گا وہ اس کا زیور چھین لے گا اور اس کو غلاف سے خالی کردے گا

گویا کہ میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ گنجا ہوگا اور اس کی پنڈلیاں اندر کو مڑی ہوں گی اور درمیان میں فاصلہ ہوگا دونوں پاؤں دور دور ہوں گے، اس کا مطلب ہے کہ اس کی جسمانی تخلیق بری ہوگی ۔

وہ بیت اللہ کو اپنی کسی اور ہتھوڑا سے ڈھائے گا۔

[مسند احمد:7053]

# کعبہ کے نیچے مدفون خزانہ

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کعبہ کے نیچے مدفون خزانہ موجود ہے اس میں قطعی طور پر کوئی شک نہیں ہے لیکن اس خزانے کو حبشی کے سوا کوئی دوسرا نکالنے کی طاقت نہیں رکھتا

اور جب وہ خزانہ زمین میں چلا جائے گا تو اس وقت کوئی لا اِلہ اِلا اللہ کہنے والا نہیں ہوگا اور قرآن سینوں سے اور صحائف سے اٹھالیا جائے گا پھر کعبہ کے باقی رہنے کا کیا فائدہ؟

زمین میں نہ ہی اسلام رہے گا نہ مسلمان نہ قرآن نہ ذکر نہ لا اِلہ اِلا اللہ اور نہ ہی زمین میں اللہ کو کوئی پہچانتا ہوگا تو کعبہ کے موجود ہونے کا کیا فائدہ ہوگا؟

تو اس وقت اللہ ایک حبشی کو اپنے اذن سے نکالے گا۔

[اشراط الساعۃ للشیخ صالح المنجد]

## قیامت کے بالکل قریب حج کا بند ہوجانا

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی، جب تک بیت اللہ کا حج چھوڑ نہ دیا جائے گا۔

## مدینہ کا ویران ہوجانا

یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے پس لوگ مدینہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے باوجود اس کے کہ وہاں کی زندگی اور اس کے پھل بہت اچھے ہوں گے پھر بھی یہ خالی ہو کر رہ جائے گا۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری - موضوع]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو فرماتے ہوئے سنا: تم لوگ مدینہ کو بہتر حالت میں چھوڑ جاؤ گے پھر وہ ایسا اجاڑ ہو جائے گا کہ پھر وہاں وحشی جانور، درند اور پرند بسنے لگیں گے۔

اور آخر میں مزینہ کے دو چرواہے مدینہ آئیں گے تا کہ اپنی بکریوں کو ہانک لے جائیں لیکن وہاں انہیں صرف وحشی جانور نظر آئیں گے یہاں تک کہ جب وہ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ پہنچیں گے تو اپنے منہ کے بل گر پڑیں گے۔

[صحیح البخاری:1874 ]

# بعض لوگوں کا مدینہ چھوڑ کر دوسرے شہروں میں رہنے کو ترجیح دینا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے چچازاد بھائیوں اور رشتہ داروں کو بلا کر کہیں گے کہ جس جگہ آسانی اور سہولت ہو اس جگہ کوچ کر چلو، اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں۔

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو بھی مدینہ سے اعراض کرتے ہوئے نکلے گا تو اللہ اس کی جگہ اسے آباد کرے گا جو اس سے بہتر ہوگا۔ آگاہ رہو کہ مدینہ ایک بھٹی طرح ہے جو خبیث چیز یعنی میل کچیل کو باہر نکال دیتا ہے اور قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنے میں سے برے لوگوں کو باہر نکال پھینکے گا جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو باہر نکال دیتی ہے۔

[ صحیح مسلم:3418]

# قرآن کا اٹھا لیا جانا

## قرآن کا سطروں اور سینوں سے اٹھا لیا جانا

قرآن اس وقت سینوں اور کتابوں میں محفوظ خیال کیا جاتا ہے مگر یہ آخری زمانے میں زمین میں باقی نہیں رہے گا

پس جو حفاظ کے سینوں میں محفوظ ہوگا وہ ان کے سینوں سے اٹھا لیا جائے گا اور جو مصحف میں لکھا ہو ہوگا وہ مصاحف سے اٹھا لیا جائے گا یہاں تک کہ ایک آیت بھی باقی نہیں رہے گی

یہ قربِ قیامت کی علامات میں سے ہے

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام اس طرح محو ہو جائے گا جس طرح کپڑے کے نقوش مٹ جاتے ہیں حتی کہ لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں رہے گا کہ روزے کیا ہوتے ہیں یا نماز یا قربانی یا صدقہ کیا ہوتا ہے۔ اللہ کی کتاب کو ایک ہی رات میں اٹھا لیا جائے گا اور زمین میں اس کی ایک آیت بھی نہیں رہے گی۔ لوگوں میں کچھ بوڑھے مرد اور عورتیں رہ جائیں گی جو کہیں گی ہم نے اپنے بزرگوں کو لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہتے دیکھا تھا، ہم بھی کہتے ہیں۔(حذیفہ رضی اللہ کے ایک شاگرد) صلہ بن زفر رضی اللہ عنہ نے کہا انھیں لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ سے کیا فائدہ ہوگا جب انھیں نماز، روزے، قربانی اور صدقے کا بھی علم نہیں ہوگا؟ حزیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے منہ پھر لیا۔ انھوں نے تین بار یہ سوال کیا اور ہر دفعہ حذیفہ رضی اللہ عنہ ان سے منہ پھرتے رہے۔ تیسری بار ان کی طرف متوجہ ہوکر تین بار فرمایا: اے صلہ! (اس دور میں) یہی انھیں جہنم سے بچا لے گا۔

اور قرآن کا اٹھ جانا بہت سنگین امور میں سے ہے جو ضرور واقع ہوگا اور یہ بہت شدید ترین فتنہ ہوگا مخلوق میں سے کسی ایک کے سینے میں اور کسی مصحف میں ایک حرف باقی نہیں رہے گا اور اللہ اکیلا ہی قرآن کو اٹھانے پر قادر ہے جیسا کہ یہ قرآن اللہ کی قدرت کی وجہ سے اس وقت تک محفوظ ہے جب وہ اس کو اٹھانے کا ارادہ کرے گا تو وہ اس بات پر بھی قادر ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا (الإسراء:86) اور یقینا اگر ہم چاہیں تو ضرور ہی وہ وحی (واپس) لے جائیں جو ہم نے تیری طرف بھیجی ہے، پھر تو اپنے لیے اس کے متعلق ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہیں پائے گا۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]

# ایک ٹھنڈی ہوا کا چلنا

## ٹھنڈی ہوا

رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے کہ قیامت بدترین لوگوں پر قائم ہوگی ان میں سے مومنوں کو اللہ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات دے گا اور یہ اس صورت میں ہوگا کہ اللہ ایک انتہائی خوشگوار اور پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو ان کی روحوں کو قبض کر لے گی اور زمین پر کوئی ایک ایسا نہیں ہوگا جس میں ایک ذرہ بھر ایمان موجود ہو۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]

## شام کی جانب سے ہوا کا چلنا

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ۔۔۔کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ شام کی طرف سے ایک ٹھنڈی ہوا چلائے گا تو روئے زمین پر ایک بھی ایسا آدمی نہیں رہے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھلائی یا ایمان ہوگا مگر وہ ہوا اس کی روح قبض کرے گی،یہاں تک کہ اگر تم میں کوئی شخص پہاڑ کے جگر میں گھس جائے گا تو وہاں بھی وہ (ہوا) داخل ہو جائے گی،یہاں تک کہ اس کی روح قبض کر لے گی

[صحیح مسلم:7568]

# یمن کی جانب سے ہوا کا چلنا

اور ایک اور روایت میں آپ ﷺ سے وارد ہے کہ یہ ہوا یمن کی جانب سے آئے گی اور اس بارے میں آپ ﷺ کا فرمان ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ یمن سے ایک ہوا بھیجے گا جو ریشم سے زیادہ نرم ہوگی اور کسی ایسے شخص کو نہ چھوڑے گی جس کے دل میں (ابو علقمہ نے کہا: ایک دانے کے برابر اور عبدالعزیز نے کہا: ایک ذرے کے برابر بھی) ایمان ہوگا، مگر اس کی روح قبض کر لے گی۔ (ایک ذرہ بھی ہو لیکن ایمان ہو تو نفع بخش ہے۔)

[صحیح مسلم:327]

## دونوں روایات میں تطبیق

### پہلی

دو ہوائیں ہوں گی ایک شام سے چلے گی اور ایک یمن سے

### دوسری

یہ ہوا ایک علاقے سے چلے گی اور دوسرے میں پہنچ جائے گی تو اس کو دونوں علاقوں کی طرف اس لیے نسبت کیا گیا ہے

# بدترین لوگوں پر قیامت قائم ہونا

پھر اللہ شام کی طرف سے ایک ٹھنڈی ہوا چلائے گا تو روئے زمین پر ایک بھی آدمی نہیں رہے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھلائی یا ایمان ہو گا مگر وہ ہوا اس کی روح قبض کرے گی، یہاں تک کہ اگر تم میں سے کوئی شخص پہاڑ کے جگر میں گھس جائے گا تو وہاں بھی وہ (ہوا) داخل ہو جائے گی، یہاں تک کہ اس کی روح قبض کر لے گی۔

انہوں نے کہا: یہ بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی۔ آپ نے فرمایا: پرندوں جیسا ہلکا پن اور درندوں جیسی عقلیں رکھنے والے بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے، نہ اچھائی کو اچھا سمجھیں گے، نہ برائی کو برا جانیں گے، شیطان کوئی شکل اختیار کر کے ان کے پاس آئے گا اور کہے گا: کیا تم میری بات پر عمل نہیں کرو گے؟ وہ کہیں گے: تو ہمیں کیا حکم دیتا ہے؟ وہ انہیں بت پوجنے کا حکم دے گا، وہ اسی حالت میں رہیں گے، ان کا رزق اترتا ہو گا، ان کی معیشت بہت اچھی ہو گی، پھر صور پھونکا جائے گا، جو بھی اسے سنے گا وہ گردن کی ایک جانب کو جھکائے گا اور دوسری جانب کو اونچا کرے گا (گردنیں ٹیڑھی ہو جائیں گی) سب سے پہلا شخص جو اسے سنے گا وہ اپنے اونٹوں کے حوض کی لپائی کر رہا ہو گا۔ وہ پچھاڑ کھا کر گر جائے گا اور دوسرے لوگ بھی گر (کر مر) جائیں گے۔

[ صحیح مسلم7568:]

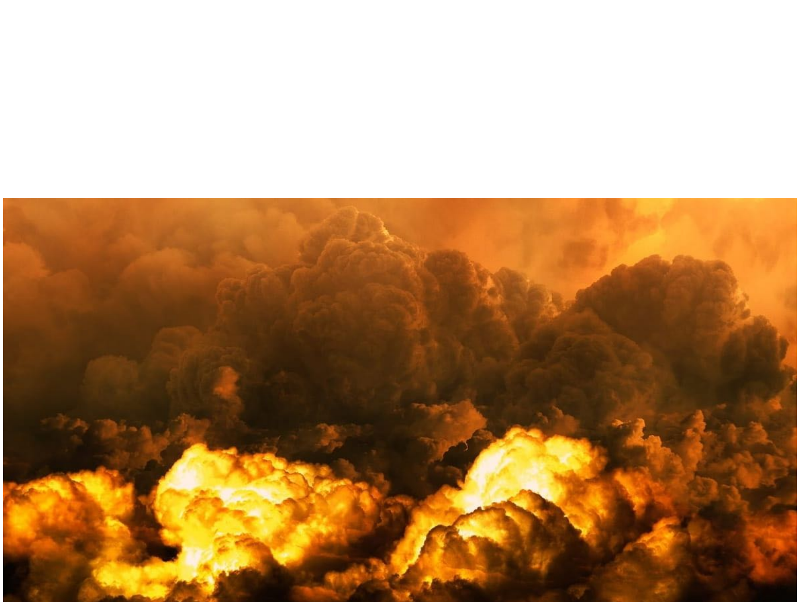

## 9۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

**سورج کا مغرب سے نکلنا بھی قیامت کی علامت**

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ان بڑی علامات میں سے ہے جو قیامت کے قریب ہونے پر دلالت کرتی ہیں،

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے کہ جس دن سورج مغرب سے طلوع ہوگا اس وقت کسی انسان کو اس کا ایمان لانا ہرگز فائدہ نہیں دے گا اگر وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا۔۔

اور اس دن میں ایمان کے قبول نہ کیے جانے کا یہ سبب ہے کہ مغرب کی طرف سے سورج کا طلوع ہونا ایک بہت عظیم معاملہ ہوگا، اس زمانے کا ہر انسان اس علامت کو دیکھ لے گا پھر یہ علامت ان کی عقلوں کو ختم کردے گی اور دل اپنے خالق کا اعتراف کرتے ہوئے اس کے آگے جھک جائیں گے۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری - موضوع]

## پہلی آسمانی نشانی

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کی بڑی بڑی علامات میں) سب سے پہلی نشانی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ہے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 3305]

# سورج کے مغرب سے نکلنے کی وجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج جاتا ہے اور عرش کے نیچے پہنچ کر پہلے سجدہ کرتا ہے۔ پھر (دوبارہ آنے) کی اجازت چاہتا ہے اور اسے اجازت دی جاتی ہے اور وہ دن بھی قریب ہے، جب یہ سجدہ کرے گا تو اس کا سجدہ قبول نہ ہو گا اور اجازت چاہے گا لیکن اجازت نہ ملے گی۔ بلکہ اس سے کہا جائے گا کہ جہاں سے آیا تھا وہیں واپس چلا جا۔ چنانچہ اس دن وہ مغرب ہی سے نکلے گا۔ پس یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (یس:38) اورسورج اپنے ایک ٹھکانے کے لیے چل رہا ہے، یہ اس سب پر غالب، سب کچھ جاننے والے کا اندازہ ہے۔

[ صحيح البخاري:3199]

# مغرب سے سورج کے طلوع ہونے کے بعد ایمان لانا قبول نہ ہوگا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں جب ان کا ظہور ہو جائے گا تو اس وقت کسی شخص کو، جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اپنے ایمان کے دوران میں کوئی نیکی نہ کی تھی، اس کا ایمان لانا فائدہ نہ دے گا

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا،

دجال

اوردابۃ الارض (زمین سے ایک عجیب الخلقت جانور کا نکلنا۔)

[ صحیح مسلم:417]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ سورج اپنی مغرب کی جانب سے طلوع نہ ہو لے۔ چنانچہ جب یہ طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھیں گے تو زمین پر بسنے والے سب ایمان لے آئیں گے۔ اور یہ وہی وقت ہوگا (جس کا سورۃ الانعام میں ذکر ہے)۔ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

(الأنعام:158)

کسی شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا، جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا، یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی۔

## توبہ کا دروازہ بند ہوجانے کا وقت

صفوان بن عسال سے مروی ہے کہ بے شک توبہ کا ایک دروازہ ہے اس کے دونوں کواڑوں کے درمیان کی چوڑائی اتنی ہے جتنا مشرق سے مغرب کے درمیان فاصلہ ہے یہ دروازہ بند نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ سورج اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہوجائے۔

[صحیح الجامع الصغیر:2177]

## سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے پہلے توبہ کا موقع

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کرلی، اللہ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا۔ [صحیح مسلم:7036]

ابو موسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل رات کو اپنا دست (رحمت بندوں کی طرف) پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا دست (رحمت) پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے

(اور وہ تب تک یہی کرتا رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہوجائے۔

سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد توبہ منقطع ہو جانا

[صحیح مسلم:7165]

## سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد توبہ منقطع ہو جانا

معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہجرت ختم نہیں ہو سکتی، حتیٰ کہ توبہ منقطع ہو جائے، اور توبہ اس وقت تک منقطع نہیں ہوگی، حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔ [سنن أبي داود:2481]

## 10۔ ایک آگ کا لوگوں کو حشر کے میدان میں اکٹھا کرنا

### آگ کا نمودار ہونا

علماء اس بات پر متفق ہیں کہ قیامت کی بڑی علامات میں سے سب سے آخری نشانی آگ کا خروج ہے ۔۔۔۔۔اور نبی ﷺ کی حدیث سے یہ سمجھ آتا ہے کہ یہ آگ شام کے ایک ملک یمن سے ظاہر ہوگی اور لوگوں کو ان کے محشر کی جگہ کی طرف ہانک کرلے جائے گی ۔

اوراس آگ کا مقصد لوگوں کو جھلسانا نہیں ہوگا بلکہ اس کا مقصد ان کو حشر کی طرف ہانک کرلے جانا ہوگا ،یہ رات اور دن ان کے ساتھ لازم ہوگی،

یہ ان کے ساتھ رات گزارے گی اور ان کے ساتھ ہی کوچ کرے گی اور اسی طرح ان کے ساتھ رہے گی یہاں تک کہ ان کو شام تک پہنچا دے گی اور یہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان میں وارد ہوا ہے

## پہلی زمینی نشانی

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کی خبر ملی تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میں آپ سے تین سوال کرنا چاہتا ہوں، انہیں نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا: قیامت کی سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟۔۔۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف ہانک لے جائے گی۔ [ صحیح البخاری:3329]

## مقام حضرموت کے سمندر سے آگ کا نکلنا

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب حضرموت (جو کہ شام کا ایک علاقہ ہے) کے سمندر سے ایک آگ نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی ہم نے پوچھا یا رسول اللہ پھر آپ اس وقت کے لیے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ملک شام کو اپنے اوپر لازم کر لینا (وہاں چلے جانا)۔

[مسند أحمد:5376]

## آگ کا لوگوں کو حشر کے میدان میں اکٹھا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کا حشر تین فرقوں میں ہوگا:

(1)- ایک یہ کہ لوگ رغبت کرنے اور ڈرانے والے ہوں گے۔

(2)- دوسرا یہ کہ ایک اونٹ پر دو آدمی سوار ہوں گے، کسی پر تین ہوں گے، کسی پر چار اور کسی پر دس ہوں گے۔

(3)- اور تیسرا یہ کہ باقی ماندہ لوگوں کو آگ جمع کرے گی۔

جب وہ قیلولہ کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی، جب وہ رات گزاریں گے تو آگ بھی ان کے ساتھ رات گزارے گی اور جب وہ صبح کریں گے تو آگ بھی صبح کے وقت وہاں موجود ہوگی، نیز جب وہ شام کریں گے تو آگ بھی شام کے وقت ان کے ساتھ موجود ہوگی۔

[ترتیب علامات الساعۃ الکبری – موضوع]